السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مسئلہ یہ ہے کہ میرے بڑے بھائی عنایت اللہ ولد خوشی محمد قضائے الٰہی سے یکم مارچ ۲۰۰۲ء کو وفات پاگئے اور اُن کے ورثاء میں اُن کے والدین ، بیوہ اور دو بیٹے اور دو بیٹیاں ہیں ۔ اُن کی متروکہ رقم پانچ لاکھ بتیس ہزار پانچ سو ستتر ((۵۳۲۵۷۷) روپے ہے ۔ آپ سے درخواست ہے کہ قرآن وسنت کی روشنی میں مذکورہ بالا وارثوں کا حصہ علیحدہ علیحدہ نکال کر بتا دیں ۔ (سیف اللہ، پیپلز کالونی ، گوجرانوالہ

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آپ کے وفات پانے والے بھائی صاحب کی اولاد ہے اس لیے والدین میں سے ہر ایک کو چھٹا چھٹا حصہ ملے گا ۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے : {وَلِأَبَوَيۡهِ لِكُلِّ وَٰحِدٖ مِّنۡهُمَا ٱلسُّدُسُ مِمَّا تَرَكَ إِن كَانَ لَهُۥ وَلَدٞ} [النسائ: ۴ ۱۱] [''اور میت کے ماں باپ میں سے ہر ایک کے لیے اس کے چھوڑے ہوئے مال کا چھٹا حصہ ہے ۔ اگر اس (میت) کی اولاد ہو۔''] اور بیوہ بیوی کو آٹھواں حصہ ملے گا ۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے : {فَإِن كَانَ لَكُمۡ وَلَدٞ فَلَهُنَّ ٱلثُّمُنُ مِمَّا تَرَكۡتُم} [النسائ: ۴ ۱۲] [''اور اگر تمہاری اولاد ہو تو پھر انہیں تمہارے ترکہ کا آٹھواں حصہ ملے گا۔''] اور دو بیٹے اور دو بیٹیوں کو باقی لِلذَّكَرِ مِثۡلُ حَظِّ ٱلۡأُنثَيَيۡنِ کے حساب سے ملے گا۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے : {يُوصِيكُمُ ٱللَّهُ فِيٓ أَوۡلَٰدِكُمۡۖ لِلذَّكَرِ مِثۡلُ حَظِّ ٱلۡأُنثَيَيۡنِ} [النسائ: ۴ ۱۱] [''اللہ تعالیٰ تمہیں تمہاری اولاد کے بارے میں حکم کرتا ہے کہ ایک لڑکے کا حصہ دو لڑکیوں کے برابر ہے ۔''] بھائی صاحب کا ترکہ ۵۳۲۵۷۷ روپے ہے اس لیے والدین میں سے ہر ایک کا حصہ ۸۸۷۶۲ ۸۳، ہر بیٹے کا حصہ ۷۴ ۹۶۱۵۹، ہر بیٹی کا حصہ ۸۷ ۴۸۰۷۹ اور ان کی بیگم کا حصہ ۱۲ ۶۶۵۷۲ روپے بنتا ہے ۔ مسئلہ کی صورت مندرجہ ذیل ہے

اصل = ۲۴ × ۶ تصحیح = ۱۴۴ ترکہ = ۵۳۲۵۷۷

والد والدہ دو بیٹے دو بیٹیاں بیوی

از اصل = ۴ ۴ ۱۳ ۱۳ ۳

از تصحیح = ۲۴ ۲۴ ۷۸ ہر بیٹی = ۸۷ ۴۸۰۷۹ ۱۸

از ترکہ = ۸۳ ۸۸۷۶۲ ۸۳ ۸۸۷۶۲ ہر بیٹا ۷۴ ۹۶۱۵۹ ۱۲ ۶۶۵۷۲

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد 02 ص 640

محدث فتویٰ